کیا فضا روتی ہے؟ - بچّا کہا-

"ہاں فضا جاتی ہے!" وہ نہیں روتے - پھر
ہوتے روتے خدا ان بیچاروں کو جدا دیکھکر
ہریک پیروں رفتہ چلنے لگے پیر گاہ پے ..

~~بلبل~~ بلبل غم کے گیت شروع کی تو
بہانے لگے آنسو رات کی آنکھوں سے
بار بار مدّت بچوں کو لعن کرتے رہے -
پھر ان جانوروں، صرف شروع کی بچوں کیلئے دعا !

پیر گاہ ہوتے رہے ایک درس گاہ
پل پل نقصانوں کو پیار کرنا سکھاتے ہیں درس گاہ
پرانے روشنی سے نئے ظلمت تک
پیار سے جینے والوں کے بنا ظلم کی ایک درس گاہ

مدّت چلنے ہی رہینگے - پیار کی -
مقصد الگ ہوتے ہی رہینگے ! پھر
مول سبھی ہوگا پیار کو - امّید بھرے
ماں اور باپ کی سوچ کو !

آج پیر گاہ کے آگے کے سوکھے تنکوں
ہنستے رہتے ؛ ان پیار بھرے سوکھے جانوروں،
آتے ہی آتے .. بعد پیر گاہ بڑھتے ، بچوں کے میلوں بڑھتے ..
آج .. اور کل ہو جاتے کالا گھڑا پھر بہنے لگے ہو گئے
[illegible]